شیطان کی انسان سے
دشمنی

25-April-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یادَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

رَحمتِ عالمیان، سَرورِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ رَحمت نشان ہے:

مَنْ صَلّٰى عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ قَضَى اللّٰهُ لَهٗ مِائَةَ حَاجَةٍ سَبْعِیْنَ مِنْهَا لِاٰخِرَتِهٖ وَ ثَلَاثِیْنَ مِنْهَا لِدُنْیَاهُ یعنی جو شخص یومیہ مجھ پر سو(100) مرتبہ دُرُود بھیجے گا اللہ پاک اس کی سو(100) حاجات پُوری فرمائے گا، ان میں سے ستّر(70) آخرت کی اور تیس(30) دُنیا

کی ہوں گی۔(کنز العمال، کتاب الاذکار، الباب السادس فی الصلاۃ علیہ وعلی آلہ، ۱/ ۲۵۵، الجزء الاول، حدیث: ۲۲۲۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سُننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً ہر شخص اپنے دشمن سے نفرت کرتا اور اس کے شر سے بچنے کی کوشش کرتا ہے، دشمن جتنا زیادہ مضبوط ہو، اس سے محفوظ رہنے کی اتنی ہی زیادہ احتیاط کی جاتی ہے، اُسی قدر حفاظتی تدابیر بھی زِیادہ کی جاتی ہیں۔ یاد رکھئے! انسان کا سب سے بڑا اور سب سے خطرناک (Dangerous) دُشمن شیطان ہے، اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن سے لے کر عام انسان تک ہر ایک سے دُشمنی رکھتا اور ان کو بہکانے کے لئے طرح طرح کے حیلے بہانوں سے کام لیتا ہے، اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں کئی مقامات پر شیطان کی پہچان کروائی ہے۔ آج کے بیان میں **"شیطان کی انسان سے دُشمنی"** کے متعلق آیات

1…جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

،احادیثِ مُبارکہ، بزرگانِ دِین رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْن کے واقعات اور شیطان کے وار کو ناکام بنانے کے طریقے بھی سنیں گے۔کاش!پورابیان اچھی اچھی نیّتوں اور مکمل توجہ کے ساتھ سُننا نصیب ہو جائے۔آیئے!سب سے پہلے شیطان کی انسان سے دشمنی کا ایک واقعہ سنتے ہیں،چنانچہ

شیطان لعین کے شر سے محفوظ رہنا

ایک مرتبہ ولیوں کے سردار حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ سفر فرمارہے تھے،اس دوران چند دن آپ رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ نے ایک ایسے مقام پر قیام فرمایا جہاں پانی نہیں تھا،جب غوثِ پاک رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ کو پیاس کی شدّت محسوس ہوئی تو بارش ہونے لگی جس سے آپ رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ سیراب ہوگئے،پھر آپ رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ نے آسمان پر ایک نور دیکھا،جس سے ایک کنارہ روشن ہوگیا اور ایک شکل ظاہر ہوئی،جس سے یہ آواز آئی:”اے عبدُالقادر! میں تیرا ربّ ہوں اور میں نے تم پر حرام چیزیں حلال کردی ہیں!“یہ سُن کر آپ رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ نے **اَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم** پڑھ کر فرمایا:”**اے شیطان لعین !دُور ہو جا۔**“تو روشن کنارہ اندھیرے میں بدلا اور وہ شکل دُھواں بن گئی۔پھر شیطان نے یوں وار کیا:”اے عبدالقادر! تم مجھ سے اپنے عِلْم،اپنے ربّ کریم کے حکم اور اپنے مراتب کے سلسلے میں سمجھ بوجھ کے ذریعے نجات پاگئے اور میں نے ایسے(70)بزرگوں کو گمراہ کر دیا۔“انسان کے دشمن شیطان کے اس وار کو بھی ہمارے غوثِ پاک رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ نے یہ فرماکر ناکام بنادیا:”یہ صرف میرے ربّ کریم کا فضل واحسان ہے۔“جب آپ رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ سے پوچھا گیا: آپ نے کس طرح جانا کہ وہ شیطان ہے؟ آپ رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ نے ارشاد فرمایا:اُس کی

اِس بات سے کہ ”بے شک میں نے تیرے لئے حرام چیزوں کو حلال کر دیا۔“

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! بیان کر دہ واقعہ سے معلوم ہوا! شیطان لعین عام انسانوں سے تو دشمنی رکھتا ہی ہے مگر اللہ والوں سے اس کی دشمنی اور زیادہ سخت ہوتی ہے اور ان کو بہکانے کے لئے طرح طرح کے وار کرتا ہے، کئی بار ناکام ہونے کے باوجود بھی مایوس نہیں ہوتا جیسا کہ بیان کردہ واقعہ میں پیرانِ پیر، روشن ضمیر، حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ جیسی ہستی کو بہکانے کے لئے یہ وار کیا کہ میں نے تمہارے لئے حرام چیزوں کو حلال کر دیا تو آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس کے اس وار کو ناکام بنا دیا۔

یہ بھی پتہ چلا! کوئی کیسے ہی مرتبے والا بزرگ کیوں نہ ہو، خواہ وہ پیر و فقیر ہو یا عالم و ولی ہو، اس پر اللہ پاک کی لازم کردہ عبادات معاف نہیں ہوتیں۔ ذرا سوچئے! مخلوقات میں سب سے بڑا مقام کس کا ہے؟ یقیناً پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایسے نمازی تھے کہ ان کی مثل کوئی نمازی ہو ہی نہیں سکتا، ان کی مثل کوئی عبادت کرنے کا گمان بھی نہیں کر سکتا۔ ان پر تو تَہَجُّد بھی فرض تھی، اگرچہ وہ مالکِ شریعت ہیں، مگر ربِّ کریم کے احکام پورے فرمائے۔

پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! شیطان انسانوں کا کھلا دُشمن ہے، اس بات کا ذکر اللہ پاک نے پارہ 15 سُوْرَۃُ بنی اسرآئیل کی آیت نمبر 53 میں فرمایا ہے:

اِنَّ الشَّیْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ﴿۵۳﴾ تَرْجَمَۂ کنزالعرفان: بیشک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا! شیطان انسان کا کُھلا دشمن ہے۔ شیطان اس دشمنی کے اِظہار کے لئے کئی ہتھیار استعمال کرتا ہے۔ ☆ شیطان کبھی رِیاکاری کرواکر نیکیاں برباد کروادیتا ہے۔ ☆ کبھی وسوسے ڈال کر نیکیاں کرنے میں رُکاوٹ بنتا ہے۔ ☆ کبھی مسلمانوں میں دُشمنی اور پُھوٹ ڈلواکر غیبتوں اور تہمتوں کے دروازے کھول دیتا ہے۔ ☆ کبھی جھوٹ بُلواکر آخرت کو تباہ کروانے کی کوشش کرتا ہے۔ ☆ کبھی حسد کے کانٹے دِل میں چبھوکر دوزخ کی آگ میں پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔ ☆ کبھی تَکَبُّر میں مُبْتَلا کرکے اپنی دُشمنی کا نشانہ (Target) بناتا ہے۔ ☆ کبھی واہ واہ کی خواہش میں گرفتار کرواکر نیکیوں کو ضائع کرواتا ہے۔ ☆ کبھی مسلمانوں کے دلوں میں چھپی دُشمنیاں پیدا کرکے اپنا کام نکالتا ہے۔ ☆ کبھی ماں باپ کی نافرمانی پر اُبھار کر دنیا و آخرت میں ذلیل کرواتا ہے۔ ☆ کبھی بیماریوں پر بے صبری اور چیخ و پکار کرواکر صبر کے بے حساب ثواب سے محروم کرادیتا ہے۔ ☆ کبھی نمازوں سے ☆ کبھی فرائض سے ☆ کبھی فرض و لازم عِلْمِ دِین سے دُور کرتا ہے۔ ☆ کبھی تِلاوتِ قرآن سے روکتا ہے۔ ☆ کبھی نیک اعمال کرنے میں سُستی ڈالتا ہے۔ اَلْغَرَض! شیطان اپنی دشمنی نکالنے کے لیے طرح طرح سے اِنْسان کو گھیرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ہمیں اس کے ہر وار سے ہوشیار رہنا چاہیے۔

شیطان کا ایک ہتھیار "ریاکاری"

اے عاشقانِ رسول! اس میں کوئی شک نہیں کہ شیطان ہمیں نیکیاں کرنے نہیں دیتا، اگر ہم خُوب کوشش کرکے نیک عمل کرنے میں کامیاب ہو بھی جائیں تو شیطان ہماری عِبادت، صدقات و خیرات کو مَقْبول ہونے سے روکنے کے لئے اپنا پورا زور لگادیتا ہے، ہماری

عِبادت میں کوئی ایسی غَلَطی کروانے کی کوشش کرتا ہے جو اِسے ضائع کردے یا پھر عِبادَت کے بعد ہمارے دل میں مشہور ہونے کی خواہش پیدا ہوتی ہے، کوئی ہماری نیکیوں کا چرچا کرے نہ کرے، ہم خُود بِلا ضَرورتِ شَرعی اپنی نیکیوں کا اِظْہار کرکے **"اپنے مُنہ میاں مِٹّھو"** بننے سے باز نہیں آتے اور یوں شیطان کے پھیلائے ہوئے رِیاکاری کے جال میں جا پھنستے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

رِیاکاری کی تعریف

اَمیرِ اہلسنَّت حضرت علّامہ مَوْلانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **"نیکی کی دعوت"** کے صفحہ 66 پر لکھتے ہیں: اللہ پاک کی رِضا کے عَلاوہ کسی اور اِرادے سے عِبادت کرنا (رِیاکاری ہے)۔ گویا عِبادت سے یہ غَرَض ہو کہ لوگ اُس کی عِبادت پر آگاہ ہوں تاکہ وہ اُن لوگوں سے مال بَٹورے یا لوگ اُس کی تعریف کریں یا اُسے نیک آدمی سمجھیں یا اُسے عزّت وغیرہ دیں۔ (اَلزَّواجرُ عَنِ اقْتِرافِ الْکبائر، ۱/ ۸٦)

آیئے! امیرِ اہلسنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب **"نیکی کی دعوت"** حصّہ اوّل، صفحہ 73 سے رِیاکاری کی چند مثالیں سُنتے ہیں۔ خیال رہے! رِیاکاری ایک ایسا عمل ہے، جس کا سارا دار و مدار نِیَّت پر ہے، لہٰذا جو مثالیں پیش کی جارہی ہیں وہ اگرچہ رِیاکاری ہی کی ہیں لیکن کئی مقامات پر نِیَّت کے فرق سے اَحکام میں تبدیلی ہو جاتی ہے۔ آیئے! اپنی اصلاح کی نِیَّت سے تَوَجّہ کے ساتھ سنئے:

رِیاکاری کی 10 مثالیں

(1) فَنِّ قِراءت اس لئے سیکھنا کہ لوگ **"قاری صاحِب"** کہیں۔ (2) اپنے لئے

عاجِزی کے اَلفاظ مَثلاً ”فقیر، گنہگار، ناکارہ وغیرہ اس لئے بولنا یا لکھنا کہ لوگ سادہ مزاج سمجھیں اورعاجِزی کی تعریف کریں۔(3)لوگوں سے اِس لئے اچھے طریقے سے ملنا کہ اچھے اخلاق والا کہلائے۔(4)دُعا وغیرہ میں سب کے سامنے رونا آجائے تو اِس لئے آنسو پونچھتے رہنا کہ لوگوں پر یہ تَأثُّر قائم ہو کہ یہ رِیاکاری سے بچنے کیلئے جلدی جلدی آنسو پُونچھ لیتا ہے۔(5)لوگوں کے دِلوں میں جگہ بنانے کیلئے اِس طرح کے جُملے کہنا: مجھے گُناہوں سے بڑا ڈر لگتا ہے، مجھے بُرے خاتمے کا خوف رہتا ہے، ہائے! اَندھیری قَبْر میں کیا ہو گا! آہ! قِیامت میں حِساب کیسے دُوں گا! وغیرہ۔(6)لوگوں پر اپنی دُنیا سے بے رغبتی اور نیک نامی کی چھاپ ڈالنے کیلئے کہنا: میں تو مالداروں اور شخصیّات سے ملنے سے بچتا ہوں۔(7)کسی کی مُصیبت کا سُن کر ہمدردانہ جُملے کہنا کہ لوگ رَحم دل کہیں۔(8)ہاتھ میں اِس لئے تَسْبِیْح رکھنا، اور نُمایاں کرنا، یا لوگوں کے سامنے اِس لئے ہونٹ ہِلا ہِلا کر یا اُنہیں آواز پہنچے، اِس طرح دُرُود و اَذکار پڑھنا کہ نیک سمجھا جائے۔(9) لوگوں کے سامنے کھاتے پیتے، اُٹھتے بیٹھتے وغیرہ مَواقع پر سُنّتوں کا اچھی طرح خیال رکھنا جبکہ اکیلے میں سُنّتوں کا اِہتمام نہ کرنا۔ (10)دعوت میں یا دوسروں کی مَوجُودَگی میں اِس لئے کم کھانا کہ دیکھنے والے اسے سُنّت کی پَیروی کرنے والا اور کم کھانے والا تصوُّر کریں۔ (نیکی کی دعوت، ص ۷۳) اللہ پاک رِیاکاری سے ہماری حفاظت فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! رِیاکاری سے بچنے کے لئے عِبادَت کے دوران بھی شیطانی وَسْوَسوں سے بچنے کی کوشش کریں، کیونکہ شیطان مسلسل ہمارے دل میں وسوسے ڈالنے

کی کوشش میں لگا رہتا ہے، لہٰذا جس طرح نیک عمل سے پہلے دل میں اِخلاص ہونا ضَروری ہے، اِسی طرح ہر نیکی وعِبادَت کے دَوران اسے قائم رکھنا بھی ضَروری ہے۔

اگرچہ اس طرح سوچنا اور غور و فکر کرنا بہت مُشکل کام ہے مگر ناممکن نہیں، آغاز میں یہ کام بے حد مُشکل محسوس ہوتا ہے، لیکن جب کوشش کر کے ایک عرصے تک اس پر صبر کیا جائے تو اللہ پاک کے فَضْل و کرم اور اس کی توفیق سے یہ کام آسان ہو جاتا ہے، ہمارا کام کوشِش کرنا ہے، کامیابی دینے والی ذات رَبِّ کریم کی ہے۔ (نیکی کی دعوت، ص۹۴ بتغیر)

پُورا شہر اُجڑ گیا

ایک شخص نے شیطان کو اِس حال میں دیکھا کہ وہ اپنی اُنگلی اُٹھائے ہوئے جا رہا تھا۔ اُس نے شیطان سے پوچھا: یہ تم اپنی اُنگلی اُٹھائے ہوئے کیوں جا رہے ہو؟ شیطان نے کہا: میں اپنی اُنگلی سے بڑے بڑے کام نکال لیتا ہوں، لوگ جو آپس میں لڑتے جھگڑتے اور خرابیاں پیدا کرتے ہیں، وہ اِسی اُنگلی کا کھیل ہوتا ہے۔ اُس شخص نے حیرت سے کہا: یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ شیطان نے کہا: یہ سامنے جو شہر ہے، اِسے میری یہ اُنگلی تھوڑی دیر میں تباہ و برباد کر دے گی اور لوگ لڑنا جھگڑنا خود ہی شروع کر دیں گے۔ شیطان اُس شخص کے ساتھ شہر میں داخل ہوا، ایک بازار میں حلوائی چینی گھول کر اُس کا شیرہ بنانے کے لئے اُسے ایک بڑے برتن میں گرم کر رہا تھا۔ شیطان نے شِیرے میں اُنگلی ڈال کر تھوڑا سا شِیرہ نکالا اور اُسے دیوار پر لگاتے ہوئے بولا: اب دیکھنا یہ شہر کیسے تباہ ہوتا ہے، چنانچہ دیوار پر لگے ہوئے شِیرے پر مکھیاں آکر بیٹھیں، مکھیوں کا ہجوم دیکھ کر ایک چھپکلی اُن پر جھپٹنے کے لئے دِیوار پر چڑھی۔ حلوائی کی ایک بِلّی تھی، اُس بِلّی نے چھپکلی کو دیکھا تو وہ اُس پر جھپٹنے کے لئے

تیّار ہو گئی، دو(2) سپاہی بازار سے گُزر رہے تھے جن کے ساتھ اُن کا کُتّا بھی تھا، کُتّے نے بِلّی کو دیکھا تو ایک دم اُس پر حملہ کر دیا، بِلّی نے بھاگنے کے لئے چھلانگ لگائی تو سیدھی شِیرے کے برتن میں جا گری اور مر گئی۔ حلوائی نے اپنی بِلّی کو مرتے دیکھا تو کُتّے کو مار ڈالا، یہ منظر دیکھ کر سپاہیوں نے حلوائی کو ہلاک کر دیا۔ حلوائی کے عزیزوں کو پتہ چلا تو اُنہوں نے سپاہیوں کو مار ڈالا، جب لشکر کو اپنے دو(2) سپاہیوں کی موت کا عِلْم ہوا تو لشکر نے (غُصّے میں) آکر پورے شہر کو تباہ و برباد کر دیا۔ (شیطان کی حکایات، ص ۱۵۰ ملخصًا)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! بیان کردہ واقعے میں جو سبق ہمارے لئے موجود ہے، وہ یہی ہے کہ ہم خود بھی جھگڑوں سے بچیں اور دوسروں کو بھی اس شیطانی کام سے روکنے کی کوشش کریں، کیونکہ بسا اوقات صرف غلط فہمی کی بنیاد پر بہت سے جھگڑے وجود میں آتے، کئی گھر بلکہ کئی خاندان اُجڑ جاتے ہیں، اس لئے اگر کوئی ہمیں لڑوانا بھی چاہے تو ہمیں چاہیے کہ ہم اس کو اس کے ناپاک ارادے میں کامیاب نہ ہونے دیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! شیطان کی انسان سے دشمنی کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ وہ انسان کو دنیا میں تو اپنے طرح طرح کے ہتھیاروں اور وسوسوں کے ذریعے گمراہ کرتا ہی ہے، موت کے وقت بھی لوگوں کو بہکانے اور دولتِ ایمان چھین کر اُنہیں بھی اپنے ساتھ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے دوزخ میں لے جانے کی کوششوں میں لگا رہتا ہے۔ شیطان کو خود توبہ کی توفیق نہیں اس لئے وہ نہیں چاہتا کہ کوئی دوسرا توبہ کر کے جنت میں نہ چلا جائے۔ اسی وجہ سے وہ دنیا میں توبہ سے روکنے، موت کے وقت ایمان چھیننے کی

کوشش میں رہتا ہے، آخری سانس تک بہکانے کی کوشش کرتا ہے کہ کسی طرح مسلمان اپنے ایمان سے ہاتھ دھو کر دوزخ کا حق دار بن جائے، شیطان انسان کے دل میں جو وسوسے ڈالتا رہتا ہے، وہ وسوسے بعض اوقات اتنے خطرناک ہوتے ہیں کہ انسان کے لئے اپنا دِین و ایمان بچانا مشکل ہو جاتا ہے، جیسے کبھی تقدیر کے بارے میں وسوسہ، کبھی ایمانیات کے بارے میں وسوسہ، کبھی عبادات کے بارے میں وسوسہ، کبھی پاکیزگی کے معاملات کے بارے میں وسوسہ اور کبھی یہ نامُراد شیطان اللہ پاک کے بارے میں وسوسے ڈالتا رہتا ہے۔ آیئے! اس کے متعلق ایک واقعہ سنتے ہیں، چنانچہ

امام رازی رَحۡمَۃُ اللہ عَلَیۡہ اور شیطان

جب امام فخرُ الدِّین رازی رَحۡمَۃُ اللہ عَلَیۡہ کے وِصال کا وقت قریب آیا تو شیطان بھی وہاں آ پہنچا۔ اُس نے اِن سے پوچھا: تم نے عمر مُناظروں میں گزاری، خدا کو بھی پہچانا؟ آپ رَحۡمَۃُ اللہ عَلَیۡہ نے فرمایا: بے شک خُدا ایک ہے۔ اس نے کہا: اس پر کیا دلیل؟ آپ رَحۡمَۃُ اللہ عَلَیۡہ نے ایک دلیل دی، وہ مردود فرشتوں کا اُستاد رہ چکا تھا، اس نے دلیل کا جواب دے کر وہ دلیل رَد کر دی۔ آپ رَحۡمَۃُ اللہ عَلَیۡہ نے دوسری دلیل دی اُس نے اس کا بھی جواب دے دیا۔ یہاں تک کہ 360 دلیلیں حضرت نے قائم کیں اور اس نے سب کا جواب دے دیا۔ اب آپ رَحۡمَۃُ اللہ عَلَیۡہ سخت پریشانی میں اور نہایت مایوس، آپ رَحۡمَۃُ اللہ عَلَیۡہ کے پِیر و مُرشِد حضرت نجمُ الدِّین کُبریٰ رَحۡمَۃُ اللہ عَلَیۡہ کہیں دُور دراز مقام پر وُضو فرما رہے تھے، وہاں سے آپ رَحۡمَۃُ اللہ عَلَیۡہ نے آواز دی: کہہ کیوں نہیں دیتا کہ میں نے خدا کو بے دلیل ایک مانا۔ (آدابِ مرشد کامل، ص۸۸ ملخصا)

بُرے خاتمہ سے بچنے کا طریقہ

اے عاشقانِ اولیا! معلوم ہوا! ایمان کی سلامتی اور اچھے خاتمے کا ایک ذریعہ کسی پیرِ کامل سے مرید ہو جانا بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ پیر و مُرشِد کی باطِنی توجُّہ سے بھی شیطانی واروں سے حفاظت ہوتی ہے، حتّٰی کہ ایمان پر خاتمہ نصیب ہو جاتا ہے، وَرْنہ شیطان موت کے وقت وسوسوں کے ذریعے مومن کے اِیمان کو برباد کرنے کی بھرپُور کوشش کرتا ہے۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام "مدنی قافلہ"

اے عاشقانِ رسول! شیطانی وسوسوں سے بچنے، ایمان کی سلامتی، نیکیوں پر استقامت پانے، پابندِ سُنّت بننے اور گناہوں سے سچی نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کا جذبہ اپنے اندر بیدار کرنے کے لئے نیک لوگوں کی صحبت اختیار کیجئے، کیونکہ نیک لوگوں کی صحبت میں بیٹھنے سے گناہوں سے نفرت اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنتا ہے۔ فی زمانہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کا دینی ماحول کسی نعمت سے کم نہیں، لہٰذا اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہم نیک بن کر ایمان کی حفاظت کرنے والے بن جائیں تو آج ہی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو کر امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دامنِ کرم سے وابستہ ہو جائیے اور سُنّتوں کی دُھومیں مچانے کے لئے 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے۔

پیارے اسلامی بھائیو! 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام "مدنی قافلہ" بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مدنی قافلوں کی بَرَکت سے لوگوں کی زندگیوں میں مَدَنی انقلاب آجاتا ہے۔ ☆ مدنی قافِلے میں سفر کرنے سے نیک لوگوں کی صحبت ملتی ہے۔ ☆ مسجد میں نَفْل اِعتکاف

کرنے کی سعادت ملتی ہے۔☆ بے نمازیوں کو نمازوں کی اَہَمِّیَّت معلوم ہوتی ہے۔☆بہت سے دِینی مسائل سیکھنے کی سعادت ملتی ہے۔☆ مسجدوں میں ذِکْر و اَذکار، دَرْس وبَیانات کا سِلْسِلہ جاری رہتا ہے۔☆مسجدیں آباد ہوتی ہیں۔☆ مدنی قافلوں میں سفر کرنے والوں کو شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی دعائیں ملتی ہیں۔

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک کو راضی کرنے، علمِ دین حاصل کرنے اور ثواب کے لیے مدنی قافلوں میں سفر کیجئے تا کہ ثواب بھی ملے، قافلے میں سفر سے کبھی ضمناً دُنیوی فوائد بھی حاصل ہو جاتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شیطان کیوں مَردُود ہوا؟

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شیطان مردود کے بارے میں سُنتے ہیں کہ یہ کون تھا اور اس پر یہ آفت کیوں آئی کہ اللہ پاک نے اس کو ہمیشہ کے لئے اپنی پاک بارگاہ سے مردود قرار دے دیا۔

یاد رکھئے! بدبخت و لعنتی قرار دیے جانے سے پہلے شیطان بہت زیادہ عبادت کرنے والا، فرشتوں کا سردار تھا، اس کو فرشتوں میں ایک خاص مقام حاصل تھا، حضور عَلَیْہِ السَّلَام نے ارشاد فرمایا: فرشتوں کو نور سے پیدا کیا گیا، ابلیس کو خالص آگ سے پیدا کیا گیا۔ (مسلم، کتاب الزھد والرقائق، باب فی احادیث متفرقۃ، ص ۱۲۲۱، حدیث: ۷۴۹۵) جب اللہ پاک نے اسے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو سجدہ کرنے کا حکم دیا تو کہنے لگا: اے اللہ! تُو نے اسے مجھ پر فضیلت دے دی، حالانکہ میں اس سے بہتر ہوں، تُو نے مجھے آگ سے اور اِسے مٹی سے پیدا کیا

ہے، میں آگ کا ہوکر اس مٹی سے بنے ہوئے انسان کو سجدہ کروں؟تو ربِّ کریم نے فرمایا:میں جو چاہتا ہوں وہ کرتا ہوں۔ تمام فرشتوں نے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو سجدہ کیا، مگر شیطان مردود نے تکبُّر کی وجہ سے سجدہ نہیں کیا تو فرشتوں نے اللہ کریم کا شکر ادا کرنے کے لئے دوسرا سجدہ شکرانے کے طور پر کیا، لیکن شیطان ان سے بے تعلق کھڑا رہا اور اسے اپنے اس فعل پر کوئی افسوس نہ ہوا، تو اس کے تکبُّر کرنے کی وجہ سے اللہ پاک نے ہمیشہ کے لئے اسے اپنی بارگاہ سے مردُود قرار دے کر نکال دیا، خنزیر کی طرح لٹکا ہوا منہ، سر اونٹ کے سر کی طرح، سینہ بڑے اُونٹ کی کوہان جیسا، چہرہ ایسے جیسے بندر کا چہرہ، آنکھیں کھڑی، نتھنے حجام کے کوزے جیسے کُھلے ہوئے، ہونٹ بیل کے ہونٹوں کی طرح لٹکے ہوئے، دانت خنزیر کی طرح باہر نکلے ہوئے اور داڑھی میں صرف سات بال، اسی صورت میں اسے جنّت سے نیچے پھینک دیا گیا اور قیامت تک کے لئے لعنت کا حق دار بن گیا ہے اور تب سے یہ ابلیس، مردُود اور شیطان کے نام سے مشہور ہو گیا۔(مکاشفۃ القلوب ، ص۷۹)

تکبُّر کی تباہ کاریاں

پیارے اسلامی بھائیو! ابھی ہم نے شیطان کے متعلق سُنا کہ یہ کتنا بڑا عبادت گزار، علم والا تھا لیکن اس کو ایک گناہ کی وجہ سے بارگاہِ الٰہی سے مردُود قرار دے کر نکال دیا گیا اور وہ گناہ ہے تکبُّر۔ ☆**تکبُّر** شیطان کے ہتھیاروں میں سے ایک ہتھیار ہے، جس کے ذریعے یہ لوگوں سے اپنی دشمنی ظاہر کرتا اور لوگوں کو گمراہ کرکے ان کو اللہ پاک کی ناراضی کے گڑھے میں دھکیل دیتا ہے، یاد رکھئے! ☆**تکبُّر** ہلاک کر دینے والی عادت ہے، ☆**تکبُّر**

کرنے والے اللہ پاک کے ناپسندیدہ بندے ہیں،☆تکبُّر کرنے والے بدنصیبوں کے دلوں پر اللہ پاک مہر لگا دیتا ہے،☆تکبُّر کرنے والے قرآنی آیات میں غور و فکر کرنے اوران سے عبرت و نصیحت حاصل کرنے سے محروم ہو جاتے ہیں ☆اور ایسے بد بخت ذلیل و رُسوا ہو کر دوزخ (Hell) میں داخل کیے جائیں گے۔☆تکبُّر کرنے والا نیک لوگوں بلکہ بزرگوں تک کی صحبت سے اپنے آپ کو دُور کرلیتا ہے۔ آیئے! تکبّر کی تعریف سنتے ہیں:

تَکَبُّر کی تعریف

خُود کو افضل، دوسروں کو حقیر جاننے کا نام تَکَبُّر ہے، چنانچہ

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا تکبُّر حق کی مخالفت اور لوگوں کو حقیر جاننے کا نام ہے۔(مسلم، کتاب الایمان، باب تحریم الکبر وبیانه، ص ۶۱، حدیث:۹۱)

اِمام راغب اِصفہانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: تَکَبُّر یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو دوسروں سے افضل سمجھے۔(المُفرَدات للرّاغب، ص۶۹۷)

جس کے دل میں تَکَبُّر پایا جائے اُسے "مُتَکَبِّر" کہتے ہیں۔

تکبُّر سے بچنے کے طریقے

تکبُّر سے نجات پانے کے لئے عاجزی کے فضائل کو سامنے رکھئے اور اس طرح "غور و فکر" یعنی اپنا محاسبہ کیجئے کہ میدانِ محشر میں ہر ایک اپنے کئے کا حساب دے گا تو مجھے بھی اپنے ربِّ کریم کی بارگاہ میں اپنے اعمال کا حساب دینا پڑے گا، اگر تکبُّر کی وجہ سے میرا رَبّ کریم مجھ سے ناراض ہو گیا اور مجھے دوزخ میں جھونک دیا گیا تو دوزخ کا ہولناک عذاب کیسے برداشت کر پاؤں گا؟ اس طرح اپنا محاسبہ کرنے سے اِنْ شَآءَ اللہ تکبُّر سے بچنے میں

کافی مدد ملے گی۔

اسی طرح تکبُّر اور دیگر بُرائیوں سے نجات کیلئے دُعا کا سہارا لیجئے کہ **دُعا مومن کا ہتھیار** ہے۔ لہٰذا دُعا کیجئے: یَااللہ! میں نیک بننا چاہتا ہوں، تکبُّر اور دوسری تمام بُرائیوں سے جان چھڑانا چاہتا ہوں، مگر نفس و شیطان نے مجھے دَبا رکھا ہے، تُو ان کے مقابلے میں مجھے کامیابی عطا فرما، مجھے نیک بنا دے، عاجِزی کا پیکر بنا دے۔

شعبہ رابطہ برائے ڈاکٹرز

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! شیطان کے مکر و فریب اور دیگر گناہوں سے بچنے کا ایک اور بہترین ذریعہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہوکر خدمتِ دین کے کاموں میں مشغول ہوجانا بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کم و بیش 80 شعبہ جات میں نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانے میں مصروفِ عمل ہے، انہی میں سے ایک شعبہ **"شعبہ رابطہ برائے ڈاکٹرز"** بھی ہے۔ موجودہ دَور میں عِلاج کے مُختلف طریقے ہونے کی وجہ سے طبیبوں کی پہچان کے لیے نام بھی الگ الگ رکھے گئے ہیں۔ چُنانچہ جب ڈاکٹرز کا نام لیا جاتا ہے تو اس سے عام طور پر اَیلو پیتھک ڈاکٹرز مُراد ہوتے ہیں۔ یُونانی طِب والوں کو حکیم کہتے ہیں، جانوروں کے ڈاکٹرز کو ویٹرنری ڈاکٹر اور ڈاکٹرز کی ایک قسم ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کہلاتی ہے۔ الغرض مَوجُودہ دَور کے طبیبوں کو دیکھا جائے تو ان کی اَکثریَّت فَرض عُلوم یعنی بُنیادی ضروری دِینی عُلوم سے ناواقف نظر آتی ہے۔ چُنانچہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں طبیبوں کے ہر طبقے کے لیے ایک الگ سے شعبہ قائم کیا گیا ہے۔ ان تمام شعبہ

www.dawateislami.net

جات کے قیام کا بُنیادی مَقصَداس پیشے سے وابستہ لوگوں کے دلوں میں فَرض عُلُوم کی اَہمیَّت اُجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ ان تک دعوتِ اسلامی کے دینی پیغام کو پہنچانا اور انہیں دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ کرتے ہوئے اس مَدَنی مقصد ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔اِنْ شَآءَ اللہ کے مُطابِق زِندگی گُزارنے کا مدنی ذہن دینا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

لباس کی سنتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے بانیِ دعوتِ اسلامی، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے''163 **مدنی پھول**'' سے **لباس کے چند مدنی پھول** سُنتے ہیں۔ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم ہے: ☆ جِن ّ کی آنکھوں اورلوگوں کے سِتْر کے درمیان پَردہ یہ ہے کہ جب کوئی کپڑے اُتارے تو بِسْمِ اللہ کہہ لے۔ (اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَط، ۲/۵۹، حدیث: ۲۵۰۴) حکیمُ الاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جیسے دیوار اور پَردے لوگوں کی نگاہ کیلئے آڑ بنتے ہیں اَیسے ہی یہ اللہ پاک کا ذِکر جِنّات کی نِگاہوں سے آڑ بنے گا کہ جِنّات اس (یعنی شَرم گاہ) کو دیکھ نہ سکیں گے۔ (مرآۃ ج۱، ص۲۶۸) ☆ جو باوجود قُدرت زیب وزِینَت کا لِباس پہننا تَواضُع (یعنی عاجِزی) کے طور پر چھوڑ دے اللہ پاک اُس کو کَرامَت کا حُلّہ پہنائے گا۔

(ابوداؤد ۴/ ۳۲۶، حدیث: ۴۷۷۸)

﴿اعلان﴾

لباس کی بقیہ سنتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے ، لہٰذا ان مسائل کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے

1 ۔۔۔افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

www.dawateislami.net

فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحمد صاوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (3)

﴿5﴾ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو

1 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۲۵

2 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

یوں پڑھتا ہے۔[1]

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔[4]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

323

1 ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 ... الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

4 ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول(بیرون ملک)،25اپریل2024ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا:5منٹ،(2): دعا یاد کرنا:5منٹ،(3): جائزہ:5منٹ، کُل دورانیہ15منٹ

لباس کی بقیہ سنتیں اور آداب

☆لِباس حَلال کمائی سے ہو اور جو لِباس حَرام کمائی سے حاصل ہوا ہو، اُس میں فَرض و نَفْل کوئی نماز قبول نہیں ہوتی۔ (کَشْفُ الاِلْتِباس فی اِسْتِحْبابِ اللِّباس لِلشَّیخ عبدالحق الدھلوی ص ۳۶)

☆(لباس) پہنتے وَقْت سیدھی طَرَف سے شُرُوع کیجئے(کہ سُنّت ہے) مَثَلاً جب کُرتا پہنیں تو پہلے سیدھی آستین میں سیدھا ہاتھ داخِل کیجئے پھر اُلٹا ہاتھ اُلٹی آستین میں۔ (اَیضاً ۴۳) ☆اِسی طرح پاجامہ پہننے میں پہلے سیدھے پائنچے میں سیدھا پاؤں داخِل کیجئے اور جب(کُرتا یا پاجامہ) اُتارنے لگیں تو اس کے برعکس(اُلٹ) کیجئے یعنی اُلٹی طَرَف سے شُرُوع کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆وسوسہ دور کرتے وقت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق ”وسوسہ دور کرتے وقت کی دعا“ یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۠﴿۴﴾ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿﴾

ترجمہ: اللہ تعالی ایک ہے اللہ تعالی بے نیاز ہے نہ اس سے کوئی پیدا ہوا، اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے، میں شیطان مردود سے اللہ تعالی کی پناہ طلب کرتا ہوں۔ (خزینہ رحمت، ص54)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلا ضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا ''ماہنامہ فیضانِ مدینہ'' کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16) ''مَرکزی مجلسِ شوریٰ'' کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟ (20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟ (21) صدائے مدینہ لگائی؟ (22) اپنے گھر کے جھَروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟ (24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دکان، بازار وغیرہ

جہاں سہولت ہو)دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28)گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36)اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستِعمال تو نہیں کی؟(38)جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ”مَدَنی چینل“ دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورَت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary)لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق ورِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: ”میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں“ جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی)اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45)تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46)ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسمِ اللہ پڑھی؟(47)چوک درس دیا، یا سُنا ؟(48)اپنے والدین اور پیر و مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار)سے مَعَاذَاللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَاللہ بِلااِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحتِرام بجا لائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

25 اپریل 2024 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرون ملک کے لئے

☆لکھ کر گفتگو 12مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12مرتبہ

ہفتہ وار 10نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن/بیٹی/والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے/ سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر(یعنی مغرب تا اشراق وچاشت)شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنْتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی ماحول میں تھے،یا پہلے اجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروا دیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا امام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ) 12ماہ اور مختلف کورسز(12دینی کام کورس، 7دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا دیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد